# ۷۔ ایک گھوڑا اور اس کا سایہ

ماخوذ

**پہلی بات :** آدمی اکثر وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔ مختلف قسم کی توہمات میں گھر کر وہ خود اپنی ترقی کے کاموں میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ کبھی بلّی آڑے آجانے سے وہ نہایت اہم کام کرنے سے رُک جاتا ہے، کبھی چھینک آجانے کو بدشگونی قرار دے کر کام سے ہاتھ اُٹھا لیتا ہے۔ بھوت، چڑیل پر وہ یقین رکھتا ہے اور ان سے خوف زدہ ہو کر ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔ ایسی موہوم کمزوریوں کو شاعر نے اس نظم میں بڑے مؤثر انداز میں سمجھایا ہے۔

ایک گھوڑا تھا نہایت عیب دار
اپنے سایے سے بدکتا بار بار
اس سے مالک نے خفا ہوکر کہا
سن تو احمق ! جس سے تؤ ہے ڈر رہا
جسم کا تیرے ہی تو سایہ ہے وہ
کچھ درندہ ہے نہ چَوپایہ ہے وہ
جسم رکھتا ہے ، نہ اس کے جان ہے
تو بڑا ڈرپوک اور نادان ہے
یوں دیا گھوڑے نے مالک کو جواب
سچ کہا یہ آپ نے لیکن جناب
آدمی سے بڑھ کے مَیں وہمی نہیں
اَن ہوئی باتوں کا ہے جس کو یقیں
بھوت کا قصّہ کہانی کے سِوا
کچھ نشاں گھر میں نہ جنگل میں پتَا
بھوت سے ڈرنا بھی کوئی بات ہے
کیا ہی وہمی آدمی کی ذات ہے
سایہ تو آنکھوں سے آتا ہے نظر
کیا عجب ہے جو ہوا مجھ پر اثر
اپنے دکھ کا کیجیے اوّل علاج
دوسروں کا پوچھیے پیچھے مزاج

**خلاصۂ کلام :** اس نظم میں شاعر نے ایک گھوڑے کا واقعہ بیان کیا ہے جو اپنے ہی سایے سے بار بار بدکتا تھا۔ اس کے مالک نے ایک دن خفا ہو کر اسے سمجھایا کہ وہ جس سایے سے ڈر رہا ہے وہ نہ درندہ ہے نہ کوئی چوپایہ۔ نہ اس کو جسم ہے نہ جان۔ وہ تو اسی کا سایہ ہے۔ اس کی بات سن کر گھوڑے نے کہا کہ میں تو محض ایک چوپایہ ہوں لیکن مجھ سے بڑھ کر وہمی تو انسان خود ہے جو نہ ہونے والی باتوں پر یقین کرتا ہے اور بھوت سے ڈرتا ہے جس کا کوئی وجود نہیں۔ بھوت نہ گھروں میں ہوتے ہیں نہ جنگل میں۔ مجھے تو اپنا سایہ آنکھوں سے نظر آ جاتا ہے۔ اسے دیکھ کر میں ڈر جاتا ہوں لیکن آدمی تو نہ دکھائی دینے والی چیز سے بھی ڈر جاتا ہے۔ مجھ سے زیادہ وہمی تو آدمی ہے۔ اس لیے دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے آپ اپنے وہم کا علاج کیجیے۔

## معنی و اشارات

خفا ہونا - غصہ ہونا - Get angry

احمق - بے وقوف، بے عقل - Stupid

درندہ - چیر پھاڑ کرنے والا جنگلی جانور - Beast

چوپایہ - چار پیروں والا جانور - Quadruped, four limbed animals

وہمی - شک کرنے والا - Illusioned

اَن ہوئی - جو نہ ہوئی ہو - Not happened

مزاج پوچھنا - حالت معلوم کرنا - To know someone's well-being

## مشق

نظم کو غور سے پڑھ کر ذیل کی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

- ذیل کے ویب خاکے کو نظم کے پس منظر میں مکمل کیجیے۔

مالک کے مطابق گھوڑے کی خامیاں

.......................

.......................

.......................

- گھوڑے اور انسان کے مشترک عیب کو بیان کیجیے۔
- گھوڑے اور انسان جن چیزوں سے ڈرتے ہیں ان کے نام لکھیے۔
- سایہ اور بھوت کی حقیقت بیان کیجیے۔

- نظم سے صفت کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
- ذیل کے حرفی جال سے نظم کے قافیے لکھیے۔

مثلاً : سوا ، پتا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ث | ظ | پ |
| ک | س | ت | ن | ی |
| ا | ر | د | ڈ | م |
| و | ق | ن | ج | ز |
| ں | ب | ی | ہ | ے |

- ذیل کے ہم معنی الفاظ نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

۱۔ بے وقوف ۲۔ ڈر کر اُچھلنا

۳۔ خواہ مخواہ ڈرنا ۴۔ خامی